بسم اللہ الرحمن الرحیم

اہل حق

اور اہل درد کے نام ایک کھلا خط

ابو عبد اللہ عبد الرحمن بکر حفظہ اللہ

مرکز ابن تیمیہ رحمہ اللہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جولوگ ان باتوں کو چھپاتے ہیں جو اللہ نے اپنی کتاب میں نازل فرمائی ہیں اور اس کے عوض کچھ (دنیاوی) مفادات حاصل کرتے ہیں وہ اپنے پیٹوں میں آگ بھرتے ہیں ایسے لوگوں سے اللہ قیامت کے دن نہ کلام کرے گا اور نہ ہی ان کو گناہوں سے پاک کرے گا ایسے لوگوں کے لیے دردناک عذاب ہے۔یعنی (جہاد کی قرآنی آیات نہ بیان کرنے والے خطیب جمعہ)

وَاِنَّ هٰذِهٖۤ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً

یقیناً تمہاری جماعت ایک ہی جماعت ہے

قرآن کھول کر دیکھ لیں ترجمہ میں تحریف کی گئی ہے کیونکہ آج کل سینکڑوں جماعتوں کو یہ آیت جچتی نہیں ہے اس لیے کہ ہر کوئی کسی نہ کسی جماعت سے وابستہ ہے جس کو خدا بنایا ہوا ہے۔

غلط ترجمہ جو قرآن میں کیا گیا ہے (یقیناً تمہارا دین ایک ہی دین ہے) اسی طرح احسن البیان/قرآن کے ترجمہ میں بھی جدوجہد ہے مولوی نے ترجمہ میں گڑبڑ کی تھی جو میری نشان دہی پر بعد میں درست کی گئی (الاحزاب آیت ٦١) ﴿ وَقُتِّلُوْا تَقْتِيْلًا ﴾ خوب مار پیٹ کی جائے......جبکہ صحیح ترجمہ......خوب ٹکڑے ٹکڑے کردیے جائیں......ترجمہ میں سارے غلامیوں کے اثرات ہیں علما، غیور، نڈر، **Not for sale** اور آزاد ہوتا ہے۔تب ہی قوم کو حرض المومنین علی القتال پر عمل کرواسکتا ہے......اور اسلام کی پستی کی سب سے بڑی وجہ غلبۂ اسلام سے بے توجہی ہے......جو آج بھی ہمارے علماء قتال سے گھبراتے ہیں

......

سب تعریفیں جہانوں کے پروردگار کے لائق اور زیبا ہیں اور سلام ہو، امام الامام المجاہدین محمد عربی ﷺ کی ذات اقدس پر۔

فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَآ اٰمَنْتُمْ بِهٖ فَقَدِ اهْتَدَوْا.

اگر (لوگ) ایمان لائیں جیسا تم (صحابہ) ایمان لائے ہو تو تب ہدایت یافتہ ہونگے

حدیث رسول ﷺ: سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھے تلوار دے کر بھیجا حتی کہ اللہ وحدہ لاشریک کی عبادت ہونے لگے اور میرا رزق میرے نیزے کی انی کے نیچے رکھا گیا ہے ذلت اور رسوائی اس شخص کا مقدر بنادی گئی ہے جو میرے طریقے (جہاد) کی مخالفت کرے اور جو کسی قوم سے مشابہت اختیار کرے وہ اسی میں سے ہے۔ میرے بھائی یہ بھی قرآن وحدیث ہی ہے جس میں الحمدللہ بریلوی، دیوبندی، اہلحدیث کسی کا اختلاف نہیں اور پوری امت مسلمہ کا اتحاد کی طرف ایک قدم ہے۔ مگر اس اتحاد کی ایک صورت ہے اور وہ ہے توحید جس کی بنیاد پر جنت اور جہنم کا فیصلہ ہونا ہے۔ یہ وہ بنیاد ہے جس پر اللہ تعالیٰ نے یہود ونصاریٰ کو کہا تھا کہ آؤ ایک مشترکہ بات کی طرف جو ہم اور تم میں ایک ہے۔

میرے بھائیوں! اب ہمارا مقابلہ دنیا کے متفقہ طاغوت کے ساتھ ہے۔ اس لیے ہمیں توحید کے علاوہ اور اختلافات کو بھول کر ایک کلمہ کی بنیاد پر اکھٹا ہونا ہوگا۔

شیخ محمد بن عبدالوہاب رحمہ اللہ فرماتے ہیں: کفر بالطاغوت کا مطلب ہے کہ ہر اس چیز سے برأت کا اعلان کرنا جس کے بارے میں اللہ کے علاوہ کسی قسم کا عقیدہ رکھا جاتا ہو، چاہے وہ جن ہو، انسان ہو، درخت پتھر یا اور کوئی چیز ہو اور اس چیز کے کفر اور گمراہی کی گواہی دے اس سے نفرت کرے اگرچہ وہ باپ یا بھائی ہی کیوں نہ ہوں، جو شخص یہ کہتا ہے کہ میں صرف اللہ کی عبادت کرتا ہوں مگر کسی مزار یا مجاور، پیر فقیر وغیرہ کو کچھ نہیں کہتا تو یہ شخص اپنے دعویٰ میں جھوٹا ہے اس کا اللہ پر ایمان نہیں ہے نہ ہی یہ طاغوت کا انکار کر رہا ہے۔ (مجموعة الرسائلو المسائل النجدية: ٤/ ٣٣، ٣٤)

اور آج کل کے اختلافات تو مولویوں کے کھڑے کئے ہوئے ہیں اگر یہ مولوی قرآن وسنت والے ہیں تو اتنی واضح قرآن کی آیتیں جو آپ آگے پڑھیں گے وہ انہیں کیوں سمجھ میں نہیں آتیں اور کیوں میدانوں

میں کفار کے آگے کھڑے نہیں ہوتے ۔جبکہ قرآن وحدیث میں اختلاف کرنے پر بہت سخت وعیدیں آئی ہیں اور نبی ﷺ کا واضح فرمان ہے جب باہر کفار سے لڑو گے تو آپس میں جھگڑا ختم ہو جائے گا۔

میرے بھائیوں! ہماری جنگ امریکہ یورپ یا صرف اسرائیل سے نہیں ہے بلکہ ہماری جنگ ان سودخوروں سے بھی ہے جس کا اعلان اللہ کے ساتھ جنگ کا ہے جنہوں نے پوری دنیا کو فساد میں مبتلا کرر کھا ہے اور بینکوں کے ذریعے قوموں کو معاشی غلامی میں جکڑ رکھا ہے اور اسی معاشی حکمرانی کو قائم رکھنے کے لیے ہر ملک میں اپنے حکمران مقرر کیے ہوئے ہیں جو ہمارے بظاہر حکمران ہیں مگر ان کے مفادات کے نگران ہیں ۔اس معاشی غلامی کو توڑنے کے لیے آپ سب مل کر جتنے بھی جتن کرلیں آپ غلام ہی رہیں گے چاہے پیٹرول نکل آئے یا ایٹم بم بنالیں ۔اس کا تو صرف ایک ہی راستہ ہے جو نبی ﷺ نے بتادیا کہ ان کو ایسی مار مارو کے ان کی نسلیں یاد کریں......اس کا یہ مقصد نہیں کہ اسلام ہر وقت جنگ وقتال ہی کرتا ہے بلکہ تاریخ گواہ ہے کہ اسلام دو پانچ سال لڑتا ہے تو 700/500 سال امن ہو جاتا ہے۔دراصل اسلام کی صحیح شکل پچھلے 200 سالوں کی غلامیوں کی وجہ سے ہمارے علماء نے ہمیں بتائی ہی نہیں...... نبی ﷺ کے دور کو بھی یتیمی ،مسکینی ،غربت ،فقیری ہی سے تعبیر کیا اور بتایا گیا۔جبکہ نبی ﷺ اس دور کے سب لوگوں سے زیادہ امیر آدمی تھے بلکہ اس وقت پوری دنیا کے امیروں سے زیادہ پیسوں والے تھے کیونکہ اس وقت کے پورے اسرائیل یعنی خیبر کے مالک تھے وہاں کی تمام دولت اور زمینوں کے مالک تھے مگر صبح جو مال آتا تھا شام تک لوگوں میں بانٹ دیتے تھے۔نماز کے لیے کھڑے ہونے لگے اور یاد آیا کہ سونے کا ایک ٹکڑا بٹنے سے رہ گیا ہے۔اس کو بانٹا۔یہ حدیث کئی دفعہ ہم سن چکے ہیں مگر غربت کے انداز میں......نہیں بلکہ بات یہ ہے کہ امیر/خلیفہ ساری دنیا کی دولت سمیٹتا نہیں بلکہ بانٹتا ہے جس سے فراوانی اور برکات عوام الناس میں منتقل ہوتی ہے۔اور طاغوت دولت کو جمع کرتا ہے اور عوام الناس کا خون پیتا ہے۔اس لیے اگر آج قربانیاں دے لوگے تو آنے والی نسلیں دین پر عمل

کر سکیں گی...... دیکھیں کچھ مومن لوگوں نے ہجرتیں کیں۔ اپنے اپنے ملکوں کے طاغوتوں کا انکار کیا۔ تو آج چند سالوں میں دنیا کے سب سے بڑے ملک امریکہ اور یورپ کو نکیل ڈالی ہوئی ہے اور تازہ خبر ہے کہ امریکہ کوشش کر رہا ہے کہ عراق سے نکلنے کے لیے کوئی معاہدہ کر لے۔ مگر القاعدہ ٹھکرا رہا ہے کہ ہمارا مقصد عراق یا سعودیہ نہیں بلکہ دنیا سے فساد کا خاتمہ ہے جو صرف کلمۃ اللہ کی سر بلندی ہے...... اکثر لوگوں کی اللہ کے دین سے دوری اور احساس زیاں کے مردہ ہو جانے کو دیکھتے ہیں تو مایوسی میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ مایوسی کے اس احساس کو ختم کرنا ضروری ہے اگر چہ امت مسلمہ کے ساتھ جو کچھ ہو رہا ہے بہت برا ہے لیکن مستقبل اللہ کے دین کا ہے اور عزت اللہ کے دوستوں کے لیے ہے۔ یہ قرآن کی پیشینگوئی ہے۔ اس رسالہ میں کتاب وسنت سے وہ نصوص بیان کی گئی ہیں جو اسلام کے مستقبل اور اللہ کے دین کے بارے میں خوشخبریاں سناتی ہیں۔

﴿ وَلَاتَهِنُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَنْتُمُ الاَعْلَوْنَ اِنْ کُنْتُمْ مُؤْمِنِینَ ﴾ (آل عمران: ۳/ ۱۳۹)

دل شکستہ نہ ہو اور غم نہ کرو تم ہی غالب ہو گے اگر تم مومن ہو؟

اسلام اجتماعیت کا دین ہے اور موحدین کو اتحاد کے ساتھ رہنے اور امیر جماعت سے بیعت کرنے کا حکم قرآن وحدیث کے ذریعے ہم تک پہنچ چکا ہے۔

اللہ نے قرآن میں فرمایا:

﴿وَاِنَّ هٰـذِهٖ اُمَّتُکُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّاَنَا رَبُّکُمْ فَاتَّقُوْنِ فَتَقَطَّعُوْا اَمرَهُمْ بَیْنَهُمْ زُبُرًا کُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَیْهِمْ فَرِحُوْنَ﴾

یقیناً! تمہاری جماعت ایک ہی جماعت ہے اور میں تمہارا رب ہوں پس تم مجھ سے ڈرتے رہو۔ مگر انہوں نے خود ہی اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے الگ کر لیا اب جس گروہ کے پس جو کچھ ہے اسی پر وہ اترا رہا ہے۔

یعنی اللہ کی طرف سے حق پر ایک ہی جماعت ہوگی اور وہ ہر دور میں ہوگی اس لیے وہ کون سی جماعت ہے کہ جس کی اطاعت نہ کی گئی تو ایسا انسان جب بھی مرے گا جہالت کی موت پر ہی مرے گا۔

نبی کریم ﷺ نے فرمایا کوئی جماعت سے بالشت بھر بھی الگ ہوا اور مر گیا اس کی موت جہالت کی موت ہوگی۔ جماعت اور اس کے امام سے لازماً وابستہ ہو جاؤ (حدیث) نبی کریم ﷺ نے فرمایا میں تمہیں پانچ باتوں کا حکم دیتا ہوں جن کا مجھے اللہ نے حکم دیا ہے:

① جماعت کے ساتھ ہونے کا

② حکم سننے کا

③ اطاعت کرنے کا

④ ہجرت کرنے کا

⑤ اور جہاد فی سبیل اللہ کا

پس جو بھی جماعت سے بالشت بھر بھی باہر نکلا اس نے اسلام کا قلادہ گلے سے اتار دیا جب تک کہ واپس نہ آجائے۔ پوچھا کیا اللہ کے رسول ﷺ بے شک وہ روزہ رکھتا ہو نماز پڑھتا ہو۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ بے شک وہ روزہ رکھتا ہو نماز پڑھتا اور سمجھتا ہو کہ وہ مسلم ہے۔ (مسند احمد۔ مسند الشامیین۔ حارث الاشعری رضی اللہ عنہ) نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ میری امت تہتر فرقوں میں بٹ جائے گی سب کے سب جہنم میں جائیں گے سوائے ایک کے اور وہ جماعت (میرے اور میرے صحابہ کے طریقہ پر) ہوگی (احمد، مسند الشامیین، امیر معاویہ رضی اللہ عنہ) جس نے امیر کی اطاعت کی اس نے میری اطاعت کی جس نے امیر کی نافرمانی کی اس نے میری نافرمانی کی اور امام تو ڈھال ہوتا ہے اس کی قیادت میں رہ کر قتال کیا جاتا ہے اور اسی کے ساتھ دفاع کیا جاتا ہے۔ (بخاری و مسلم) اللہ کی نافرمانی میں کسی کی اطاعت نہیں۔ اطاعت صرف معروف میں ہوگی۔ یہ دین اسلام قیامت تک کے لیے ہے اور حق ہے۔ اس میں کوئی

ردوبدل نہیں ہوگا۔

آخری زمانہ کے بارے میں حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ جماعت المسلمین اور اس کے امیر (یعنی خلیفہ) کو نہ پاؤں تو کیا کروں؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس دور میں جماعت المسلمین اور امام نہ ہو تو تمام فرقوں سے الگ ہو جانا۔ چاہے تمہیں درخت کی جڑیں ہی کیوں نہ چبانی پڑیں۔ یہاں تک کہ تجھے موت آ جائے۔ (بخاری کتاب الفتن)

یعنی مکمل بائیکاٹ، یہ عالمگیر اصول نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بتا دیا کہ اگر طاغوت کے ظلم سے مقابلہ کی طاقت نہیں تو اصحاب کہف کی پیروی کرتے ہوئے تمام دنیا سے مومن نکلے اور دنیا میں واحد پناہ گاہ افغانستان میں جمع ہوئے اور اس طرح ایک قوت طاغوت کے خلاف کھڑی ہوئی۔ اسی طرح انبیاء نے ہجرتیں کیں طاغوتوں کے خلاف، اور اتنی اہم سنت پر ہماری توجہ نہیں۔ کیونکہ ہجرتیں اور قتال بہت مشکل کام ہے۔ اور منافقت کی واضح پہچان ہے۔ بھائی سارا قصور ہمارا ہے ہم اندھوں کی طرح چلے جا رہے ہیں میرے بھائیوں دراصل ہم غلامیوں کی پیداوار ہیں ہمیں اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ اور محمد بن قاسم رحمہ اللہ کی بات کہاں سمجھ میں آئے گی حالانکہ ہم ان کے حملوں کی وجہ سے آج مسلمان ہیں سندھ اور ہندوستان میں، جو صرف ایک مسلمان عورت کو کافر کے چھیڑنے پر آیا تھا آج ہم بھی کشمیر کی لڑکیوں کی عزت بچانے کے لیے بڑے بڑے پہاڑ عبور کرتے ہوئے ہندوستان کی آٹھ (۸) لاکھ فوج کو سبق سکھانے ہزاروں اپنے مخلص بھائیوں کے بچے قتل کرواتے ہوئے پہنچے تھے (مگر اپنے بچوں اور اپنوں کو بچا کے رکھا ہے) اور اپنے ہی گھر اور شہر میں اپنی ہی مومن بچیاں، روزہ دار، دین کی طالبہ، مطالبہ شریعت محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کا نفاذ اور ہم کھڑے دیکھتے رہے بلکہ تحریر و تقریر غلط پروپیگنڈہ کے کافرانہ نشتر چلائے اور لال مسجد کو خون سے لال کروا دیا۔ اور اب بھی اپنی جہادی جماعت کو کھڑا رکھنے کے لیے مصلحتوں اور حکمتوں کا سبق پڑھا کر صرف جہاد فنڈ جمع کرنے پر لگایا ہوا ہے۔ اس جگہ سعودی عرب کے بڑے شیوخ کے فتووں

پر مستعمل ایک کتاب دوستی دشمنی جو غلطی سے دارالاندلس نے چھاپ کر ضائع کر دی اور اب دستیاب نہیں ہے مشہور عالم دین مفتی اسلام فضیلۃ الشیخ عبدالعزیز بن باز رحمہ اللہ کے اس فتوے سے آپ کو سمجھ آ جائے گی۔ان شاء اللہ۔

شیخ ابن باز فرماتے ہیں :جو لوگ عوام الناس کو اشتراکیت (سوشلزم) سیکولرازم (لادینیت) یا شیوعیت (کمیونزم) کی طرف دعوت دیتے ہیں ۔ان مذاہب وادیان کی طرف لوگوں کو دعوت دینے والے یہود و نصاریٰ سے بھی بڑے درجے کے کافر و گمراہ ہیں۔

ان کے علاوہ وہ تمام لوگ جو ان ملحدوں اور بے دینوں کی مدد معاونت کرتے ہیں ،ان کے موقف اور نظریات کو سراہتے ہیں ،قرآن وسنت کی خالص اسلامی دعوت پیش کرنے والوں کی مذمت کرتے ہیں۔یہ لوگ بھی کافر اور گمراہ ہیں ۔ان کا معاملہ بھی بالکل ویسا ہی جو ان (نام نہاد کلمہ گو) بے دینوں اور ملحدوں کا ہے۔کیونکہ یہ ان کے ہم نوالہ و ہم پیالہ بنے بیٹھے ہیں۔

ملت اسلامیہ کے تمام جید علماء کا اس مسئلہ پر اتفاق ہے جو شخص مسلمانوں کے خلاف کافروں کی کسی بھی نوعیت اور کسی بھی انداز کی مدد و معاونت کرتا ہے وہ ان کفار ہی کی طرح کا کافر ہو جاتا ہے ۔اللہ رب العزت نے سورۃ المائدہ کی آیت ۵۱ میں یہی بات یوں بیان فرمائی ہے :''اے ایمان والو!تم یہود و نصاریٰ کو دوست نہ بناؤ۔یہ تو آپس میں ہی ایک دوسرے کے دوست ہیں ۔تم میں سے جو بھی ان میں سے کسی سے دوستی کرے گا وہ بے شک انہی میں سے ہے ۔ظالموں کو اللہ ہرگز راہ راست نہیں دکھاتا۔(شیخ ابن باز رحمہ اللہ کے اقتباس کا ترجمہ)

اس بات کے واضح ہو جانے اور پوری طرح کھل جانے کے بعد کافروں سے دوستی حرام اور مسلمانوں سے دوستی واجب ہے ۔اسی طرح مسلمانوں کے خلاف کافروں کی کسی بھی طرح سپورٹ کرنا حرام اور کفر وارتداد، والا کام ہے۔مجاہد مسلمانوں کا خون بہانا ایک حرام کو حلال بنانے والا عمل ہے۔لیڈروں

،سیاستدانوں ،پیشواؤں اور حکمرانوں میں سے کوئی یہ کام کرے یا لشکروں اور عام فوجیوں میں کوئی یہ کام کرے دونوں ایک جیسے ہیں......

کئی صحیح روایات میں ہے: کہ میری امت کا ایک طائفہ ہمیشہ حق پر غالب رہے گا۔(بخاری و مسلم)

ایک جماعت قیامت تک حق کے لیے قتال کرتی رہے گی اور دشمن پر غالب رہے گی۔

ایک جماعت قیامت تک حق کے لیے قتال کرتی رہے گی اور دشمن پر قاہر رہے گی۔(مسلم عن/عقبہ)

یہ دین ہمیشہ قائم رہے گا مسلمین کی ایک جماعت قیامت تک قتال کرتی رہے گی ان کی مخالفت کرنے والا ان کا کچھ نہیں بگاڑ سکے گا......دین اسلام ہمیشہ قائم رہے گا اور اس کی خاطر مسلمانوں کی ایک جماعت قتال کرتی رہے گی اور قاہر رہے گی۔یعنی ان کی دہشت وقہر کفار پر غالب ہوگا۔

میرے بھائیوں! دنیا میں آج کون سی جماعت ہے جس کی پوری دہشت پوری دنیا کے طاغوت پر عیاں ہے اور پوری دنیا کا طاغوت مل کر بھی اس مٹھی بھر جماعت کا کچھ نہیں بگاڑ سکا جو قرآن کی آیات کے مطابق کافروں پر سخت ہیں اور آپس میں نرم ہیں۔آج ہر جماعت اپنے آپ کو فرقہ ناجیہ اور جماعت حقہ ثابت کرنے پر تلی ہوئی ہے مگر آپ کو معلوم ہی ہے کہ ان تمام جماعتوں کا کیا حال ہے؟ تہتر فرقوں والی حدیث میں نبی کریم ﷺ کے یہ الفاظ بھی ہیں کہ وہ جماعت میرے اور میرے صحابہ رضی اللہ عنہم کے عمل پر ہوگی۔اب آپ ہی بتائیں کہ نبی کریم ﷺ نے تو اپنے وصال تک قتال کیا اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی پوری زندگی قتال کرنے میں گزری اور ہم قرآن وسنت پر چلنے کا دعویٰ کرنے والی جماعتیں جہاد کی تاویلوں میں ہی لگی ہوئی ہیں......قرآن صحیح کہتا ہے کہ قتال تم پر فرض کیا گیا ہے اور وہ تمہیں ناگوار گزرتا ہے۔آج کے دور میں اگر مان بھی لیا جائے کہ الجماعت نہیں ہے تو وہ کون سی جماعت یا لوگ ہیں جو ہجرت کر کے جنگلوں میں چلے گئے؟ کوئی بھی نہیں گیا۔سوائے عرب مجاہدین کے۔یہ عرب مجاہدین ہی ہیں جو ان تمام احادیث پر عمل کرتے ہوئے اپنے گھر بار چھوڑ کر ہجرتیں کرتے ہوئے طاغوت سے لڑتے ہوئے صرف

اللہ پر ہی بھروسہ کرتے ہوئے کئی سالوں سے قتال کرر ہے ہیں اوران کی دہشت کفار پر واضح ہے۔صحیح العقیدہ لوگ ہیں ۔ جہاں جاتے ہیں نبی کریم ﷺ کی شریعت باعمل نافذ کرتے ہیں (عراق صومالیہ میں اسی جماعت نے شریعت نافذ کردی ہے)

آمد مہدی کے منتظر۔استقبال مہدی کے لیے جہاد وقتال کے لشکروں میں شامل ،خراساں سے کالے جھنڈے کے شام وعراق میں آمد والے لوگ (چند قرآنی آیات کی تشریح)

کتب علیکم القصاص فی القتلٰی.

اپنے مسلمان بھائیوں کے قتل کا بدلہ لے رہے ہیں اور یہ باتیں ہم اپنے کانوں اور آنکھوں سے سن اور دیکھ رہے ہیں ۔ان لوگوں نے دنیا کے تمام مسلمانوں کو کفار کے خلاف متحد کر دیا ہے۔اللہ نے ان کا ذکر بلند کر دیا ہے۔ سچے لوگ ہیں (القرآن)اے ایمان والو اللہ سے ڈرو اور سچوں کے ساتھ رہو......

میرے بھائیوں امریکی جنرل کی سمجھ میں یہ باتیں آ گئیں مگر ہماری سمجھ میں ابھی تک نہیں آ ئیں ۔امریکی جنرل کا تازہ بیان ہے کہ اگر ہم عراق سے فوجیں نکال لیں تو بنیاد پرست مسلمان خلافت قائم کرلیں گے ۔میرے بھائی یہ ورلڈ پاور مار کھا کر کیا کہہ رہاہے؟اب سنو قرآن کیا کہتا ہے۔تم ہی غالب رہو گے اگر تم مومن ہو۔آج جس دور سے ہم گزر رہے ہیں استقبال مہدی کا دور ہے ۔یعنی قیامت آئے گی ہی نہیں جب تک کہ امام مہدی نہیں آ جاتے ۔جو کہ آج کا دور معلوم ہوتا ہے (حدیث مشکوٰۃ جلد سوم) ذی مخبر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی کریم ﷺ سے سنا کہ آپ نے فرمایا کہ تم عیسائیوں سے صلح کروگے صلح باامن پھر تم ان سے مل کر ایک دوسرے دشمن سے لڑو گے فتح یاب ہو گے مال غنیمت حاصل کرو گے اور سلامت رہو گے (یعنی روس کا توڑنا)اور سرسبز زمین پر اترو گے ایک عیسائی صلیب اٹھا کر کہے گا کہ صلیب کی فتح ہوئی (بش کا صلیبی جنگ کا اعلان) جس پر مسلمانوں میں سے ایک شخص غضبناک ہو کر صلیب توڑ ڈالے گا (یعنی ورلڈ ٹریڈ سینٹر)اس وقت عیسائی عہد توڑ ڈالیں گے اور جنگ کے لیے متحد

ہو جائیں گے مسلمان اپنے اسلحے کی طرف دوڑیں گے اور جنگ کریں گے (حالیہ امریکہ، شام، عراق اور افغانستان کی جنگ) اللہ تعالیٰ اس جماعت کے ایک حصے کو شہادت سے سرفراز کریں گے وہ دنیا کے افضل شہداء میں سے ہوں گے اور ایک حصہ پیٹھ پھیر کر بھاگ جائے گا وہ لوگ روئے زمین پر بدترین لوگ ہوں گے (یعنی پاکستان کی جہادی جماعتیں جو جہاد کے اہم ترین موڑ پر جبکہ تمام دنیا کا طاغوت مل کر مسلمانوں پر حملہ آور ہے یہ جماعتیں مصلحتوں کا بہانہ بنا کر رفاعی کاموں کی آڑ میں جہاد فنڈ اڑا کر اصل جہاد کی پیٹھ میں چھرا گھونپ رہی ہیں جب ان کے بنے ہوئے خدا اجازت دیتے ہیں یہ جماعتیں جہاد کرتی ہیں جب روکتے ہیں تو رک جاتی ہیں) ایک حصہ غالب رہے گا وہ افضل ترین لوگ ہوں گے۔ امام مہدی کے بارے میں بہت سی احادیث ہیں کہ وہ نبی کریم ﷺ کے اہل بیت میں سے ہوں گے مجاہدین میں شامل ہوں گے ان کی اپنی قوم کے لوگ ان کا پیچھا کریں گے جو مکہ کے قریب ایک مقام پر دھنسا دیے جائیں گے اس کے بعد امام مہدی کا ظہور ہوگا۔ (حدیثوں کی تمام تمہیدوں سے یہ بات بالکل واضح ہے کہ یہ عرب مجاہدین ہی ہیں اور عرب حکومتیں ان مجاہدین کا پیچھا کیے ہوئے ہیں (میرا خیال بھی غلط ہوسکتا ہے) مگر قرآن وحدیث تو جہاد وقتال اور ہجرت کا حکم دے رہے ہیں اس میں غلطی نہیں ہوسکتی......

9/11 ورلڈ ٹریڈ سینٹر کے فدائی حملوں کے بارے میں امریکی سینیٹ کی رپورٹ کے مطابق سات لڑکے مکہ اور مدینہ کے تھے جن میں چار قریشی یعنی اہل بیت میں سے تھے جو حافظ قرآن وحدیث تھے جن کی شہادتوں نے پوری دنیا کی ڈگر تبدیل کردی جو کام امت مسلمہ کے علماء کرام پچھلے چار سو (400) سالوں میں نہ کر سکے۔ کیونکہ جہاد وقتال اور ہجرت چھوڑا ہوا تھا۔ حالانکہ ہندوستان میں جنگ عظیم کے وقت انگریز بہت پریشان تھا اور ریکارڈ کے مطابق صرف 5000 انگریز عورتوں، بچوں سمیت ہندوستان میں تھا۔ مگر علماء نے جہاد وقتال کے لیے کوئی ذہن سازی نہیں کی۔ ورنہ جہاد سے پورے

ہندوستان کی آزادی ہوتی اور تمام ہندوستان اسلامی ہوتا اس وقت انگریز کو مارنا بہت آسان تھا۔آج پوری دنیا کے مسلمانوں کو ان متقی مجاہدین نے لمحوں میں متحد کر دیا ہے۔ان مجاہدین کا اگر رجوع الی اللہ آپ دیکھ لیں تو دنگ رہ جائیں۔اس حدیث کو بہت اچھی طرح جاننے کے باوجود کہ جہاد میں تھوڑا پہرہ دینا حجر اسود کے پاس شب قدر پالینے سے زیادہ اجر ہے ان عرب مجاہدین کا رمضان میں قیام اللیل قابل دید ہوتا ہے۔اب ہمارے سوچنے اور سمجھنے کا مقام ہے کہ ہم اپنا تجزیہ کریں۔سورۃ توبہ کی آیت نمبر 84-85 کی روشنی میں کہ ہم کس مقام پر کھڑے ہیں قرآن کھول کر صرف ان آیات کا ترجمہ پڑھ لیں تو ان شاءاللہ بات سمجھ میں آجائے گی کیونکہ ہم قرآن وسنت والے ہیں اور قرآن ہی کہہ رہا ہے ان میں سے کوئی مر جائے تو آپ ﷺ اس کے جنازہ کی نماز ہرگز نہ پڑھیں اور نہ اس کی قبر پر کھڑیں ہوں......(پھر جب انہیں جنگ کا حکم دیا گیا تو ان کی جماعت لوگوں سے اس قدر ڈرنے لگی جیسے اللہ سے ڈرنے کا حق ہوتا ہے کیا یہ لوگ قرآن پر غور نہیں کرتے۔النساء) یہ میں نہیں کہہ رہا ہوں یہ قرآن ہے......درس قرآن والے بھائی غور کریں۔

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جس نے پوری زندگی میں نہ جہاد کیا اور نہ کبھی جہاد کا ارادہ کیا ایسا شخص جب بھی مرے گا نفاق کے شعبے پر مرے گا۔محترم بھائیو! اللہ کتنی واضح کامیابیاں دے رہا ہے آپ کے بھائی پڑوس میں لڑ کر اسلام کی آبیاری کر رہے ہیں آپ کو بچا رہے ہیں۔انہی مجاہدین سے امریکہ سخت پریشان ہے اور پاکستان کی خوشامدیں کر رہا ہے کہ مجھے بچاؤ۔امریکہ اور پاکستان اسلام کے ان اعلیٰ ترین مومنین پر ظلم کی سزا طوفانوں اور زلزلوں کی شکل میں بھگت رہے ہیں۔دوسری طرف مسلمانوں کی ہزاروں بستیاں امریکی بارود کی نظر ہوگئیں اور ہمارے کانوں پر جوں تک نہ رینگی۔پھر بھی ہم مسلمان ہیں! جہادی فنڈ اور رفاعی کام کرنے والے وہاں نہیں پہنچے؟

اللہ رب العالمین کی طرف سے یہ واضح معجزہ ہے جواب بھی آپ کی سمجھ میں نہیں آرہا کہ اللہ نے ان مٹھی

بھر بے سروساماں مجاہدین کی کیسی لاج رکھی۔البتہ ایمان لانے والے ہجرت کرنے والے اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے ہی رحمت الٰہی کے امیدوار ہیں۔بسا اوقات چھوٹی اور تھوڑی سی جماعتیں اللہ کے حکم سے بڑی اور بہت سی جماعتوں پر غلبہ پا لیتی ہیں۔ابن ماجہ میں نبی کریم ﷺ کی واضح حدیث ہے کہ مشرق (خراسان) سے کالے جھنڈے لیے لشکر آئیں گے وہ لڑیں گے ان کی مدد کی جائے گی جس کو اس صورتحال سے واسطہ پڑے اسے ان تک جانا چاہیے خواہ تمہیں برف پر گھسٹ کر ہی کیوں نہ جانا پڑے کیونکہ ان کے اندر سے ہدایت یافتہ خلیفہ آئے گا۔

نوٹ: یہ حدیث مشہور تو ہے لیکن ضعیف ہے اس کے ضعف کی علت یزید بن ابی زیاد ہے جو کہ حافظہ کی خرابی کی وجہ سے ضعیف ہے۔(ویب ماسٹر)

القرآن: جو لوگ ایمان لائے اور ہجرت کی اور اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ اللہ کی راہ میں جہاد کیا اور جنہوں نے ان کو جگہ اور مدد پہنچائی یہی لوگ سچے مومن ہیں۔(الانفال:۷۲)

کتنا صاف اور واضح قرآن ہے۔آپ نے کیا مدد کی ان کی ابھی تک؟ محترم بھائیو! امریکہ کو سپر پاور سمجھنا مرتد ہونے کے برابر ہے۔

اللہ رب العزت دنیا کو بتا رہا ہے کہ میری راہ میں یہ مٹھی بھر مجاہدین جو اپنا گھر بار چھوڑ کر ہجرتیں کر کے صرف میری رضا کے لیے لڑ رہے ہیں کسی سے نہیں ڈرتے سوائے میرے تو کیا میں انہیں چھوڑ دوں گا ان کو ضرور کامیابیوں سے نوازوں گا۔ہم دیکھ رہے ہیں کہ نام نہاد سپر پاور کا برا حال ہے اور اللہ کا معجزہ صاف نظر آ رہا ہے ہم اپنا محاسبہ کریں کہ ہم خاموشی سے ان کی مدد تو کرنا درکنار، چھپ کر ان کا ذکر کرنے سے بھی گھبراتے ہیں اور ستم کی بات یہ کہ ہمارے ممبر اور محراب بھی ذکر سے خالی ہیں۔کیا ان عرب مجاہدین کے علاوہ بھی کوئی جماعت حقہ ہو سکتی ہے اس لیے نبی کریم ﷺ کی احادیث کے مطابق ہمیں ان کی اطاعت کرنی چاہیے۔اور دنیا کے طول وعرض میں آنے والی خلافت کی تیاری کے لیے یکجا ہونے

کی طرف پہل کرنی چاہیے۔((الحب للّٰہ و البغض للّٰہِ))اللہ کے لئے محبت اور کسی سے اللہ ہی کے لئے بغض اور دشمنی رکھنا چاہیے۔تا کہ ایمان کے ساتھ ہماری موت ہو۔۔اگر نہیں تو کوئی دوسری جماعت بتائیں جو اس معیار پر پوری اترتی ہو۔میرے بھائیوں! نبی کریم ﷺ کی احادیث غلط نہیں ہوسکتیں ۔بہرحال یہ لمحہ فکریہ ہے کہ گزشتہ 150 سالوں کی کاوشوں کا عملاً جو نتیجہ اب تک آپ کے سامنے آیا ہے وہ کوئی زیادہ خوش گوار وحوصلہ افزاءنہیں ہے۔امت مسلمہ کے اکثر وبیشتر علماء حضرات نے تو سوائے تفرقوں کے اور جماعتوں پر جماعتیں بنانے کے کوئی کام نہیں کیا کہ چھوٹی سی یہ بات بھی لوگوں کی سمجھ میں نہیں آئی کہ جو کام نبی کریم ﷺ نے ہجرت سے شروع کر کے اپنے موت تک کیا کہ جہاد کے لیے لشکروں پر لشکر روانہ کرتے رہے اور آخری لشکر اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما کی سرکردگی میں تیار کیا جو آپ کے انتقال کے باوجود روانہ ہوا......

اسی طرح کچھ لوگ کو جہاد وقتال اور مسلمانوں کے خون کا بدلہ یعنی کہ فرضیت قصاص سمجھ میں آئی اور انہوں نے کام شروع کیا تو چند سالوں میں روس جو اپنے آپ کو سب سے بڑا ورلڈ پاور کہلانے لگا تھا اللہ کے فضل وکرم سے مجاہدین کے ہاتھوں ٹکڑوں میں بٹ گیا اور لوگوں کے ذہن سے سپر پاور کا بت نکل گیا۔

ایک اور فرعون جو اپنے آپ کو سب سے بڑا ورلڈ پاور کہلانے لگا ہے اللہ کے فضل وکرم سے مجاہدین کے ہاتھوں عنقریب بکھرنے والا ہے ان شاء اللہ اب یورپ اور امریکہ سے اسلام اٹھے گا اور ہم لکیر کے فقیر ہی رہیں گے کیونکہ اسلام حق کے قبول کرنے کا نام ہے اور ہم نے ابھی تک حق سے آنکھیں بند کر رکھی ہیں ۔جماعت حقہ اللہ کے فضل وکرم سے خود بخود وجود میں آرہی ہے ان شاء اللہ بہت جلد وہ نام نہاد ورلڈ پاور کو تاریخ شکست دے کر خلافت قائم کرے گی (ان شاء اللہ)اسی جماعت کے لیے پوری دنیا کا مسلمان دعا گو ہے اور اپنے اندر ایک درد رکھتے ہیں ۔بس ایمان کی یہ علامت ہے ۔دنیا کی بہت سی

جماعتیں اسی ایک الجماعت میں شامل ہوکر اسے مضبوط کر رہی ہیں۔ہمیں اور ہمارے علماء وقائدین کو بھی اسی طرف سوچنا چاہیے اور چھوٹی چھوٹی جماعتوں کو ختم کر کے ایک بڑے اتحاد کی طرف پہل کر کے اپنے ایمان کو بچانا چاہیے......حدیث: اللہ کا ہاتھ جماعت کے ساتھ ہے۔ یہ آپ کو سوچنا ہے کہ وہ کون سی جماعت ہے۔

میرے بھائیوں! مسلمانوں کا مکمل اتحاد کفار کے مقابلے کے لیے بہت ہی ضروری ہے اسی لیے نبی کریم ﷺ نے اطاعت کے بارے میں اس قدر سختی کی ہے مگر نام نہاد چھوٹی چھوٹی جماعتیں اپنی اپنی دکان چلانے کے لیے ان احادیث کا غلط استعمال کر رہی ہیں جو سراسر دین کو دھوکہ دینا ہے اسی لیے اتنا سخت حکم ہے کہ ایک امیر کے مقابلے میں دوسرا امیر آجائے تو بعد والے کو قتل کر دیا جائے۔(بخاری و مسلم)

قرآن میں اللہ رب العزت نے طائفہ منصورہ کے بارے میں کہا ہے کہ:

الذین ان مکنهم فی الارض اقاموا الصلاۃ واتوا الزکاۃ وامرو بالمعروف ونهو عن المنکر ، ولله عاقبة الامور.

یہ وہ لوگ ہیں کہ اگر ہم زمین میں اقتدار بخشیں تو وہ نماز قائم کریں گے زکوٰۃ دیں گے معروف کے ساتھ حکم کریں گے منکر سے روکیں گے اور تمام معاملات کا انجام کار اللہ کے ہاتھ میں ہے۔(الحج)

قرآن کی رو سے ان لوگوں کو جب بھی زمین میں اقتدار ملتا ہے تو وہ اللہ کی زمین پر اللہ کا قانون نافذ کرتے ہیں۔ یہ بات عراق کے اکثر شہروں میں پائی جاتی ہے کہ جو شہر بھی مجاہدین کے پاس ہیں ان میں شریعت نافذ ہے اور یہ ہی حال افغانستان کا ہے اور اب صومالیہ میں بھی وہی جماعت شریعت نافذ کیے ہوئے ہے جو ہم اپنی آنکھوں سے میڈیا پر دیکھ رہے ہیں، گر مولوی منبر پر بیان کرتے ہوئے ڈرتا ہے اور ابھی تازہ خبر ہم سب نے سنی اور دیکھا کہ وزیرستان میں مقامی یعنی پاکستانی طالبان نے بھرپور جہاد جاری کیا ہوا ہے اور شریعت نافذ کی ہوئی ہے قرآن کی اس آیت کو سمجھنے کی کوشش کریں۔معروف کے

ساتھ حکم کریں گے اور منکر سے روکیں گے۔ (القرآن) مقصد اس جماعت میں قوت ہوگی ...... جو کہ ماشاء اللہ مجاہدین میں ہے جو آج حکومتوں سے معاہدات ہو رہے ہیں ......ان جماعت حقہ کے مجاہدین کی مدد کرنے کی رسول ﷺ نے تاکید فرمائی کہ برف پر گھسیٹ کر بھی جانا پڑے تو جاؤ۔اب بتاؤ میرے بھائیوں ہم میں سے کون ان کی مدد کو پہنچا جب کہ گھر کے پٹھان چوکیدار کے ذریعہ کم از کم اپنی زکوۃ ہی پہنچا کر اس عظیم جہاد میں شامل ہو کر منافقت کی موت سے بچ سکتے ہیں اور یہ کوشش ہر مسلمان اپنے طور پر بھی کرے تو یہ کام کہاں سے کہاں پہنچ سکتا ہے۔

ورنہ میرے بھائیوں! تمام دنیا کے مسلمانوں کی پستی کی ذمہ داری ہم پاکستانیوں پر ہوگی کیونکہ مجاہدین کی اتنی بڑی قربانی اور محنت جو طاغوت کو افغانستان میں روک کر کی ہے وہ ضائع ہو جائے گی۔ یہاں یہ بات بھی یاد رکھیں کہ ہمارے خلیفہ نے پہلی تین جنگیں ان لوگوں کے خلاف لڑیں جن کا جرم یہ تھا کہ انہوں نے زکوٰۃ نہیں دی اس لیے آپ کا فرض ہے کہ آپ زکوٰۃ اُس جماعت تک پہنچائیں جو جماعت حقہ ہے......اور اب ہم سب کو احساس ہے کہ افغانستان کے بعد پاکستان کا نمبر ہوگا۔اس لیے اب بھی وقت ہے کہ ہم اپنے طور پر کچھ نہ کچھ کریں۔ ورنہ امریکیوں نے عراق کا بدلہ بھی ہم سے لینا ہے۔

اللہ کی قسم ان عابدانہ نمازوں اور روزوں کا کوئی فائدہ نہ ہوگا جو اگر ہم اسلام کی پیٹھ میں خنجر گھونپ رہے ہوں گے کیونکہ ان چندہ جمع کرنے والے مولویوں اور تنظیموں نے ہمیں نہیں جگانا......اور ہم نے بھی اپنی جماعتی وابستگی کی بنا پر یہود و نصاریٰ کی طرح انہیں اپنا معبود بنا رکھا ہے جب کہ اتنا واضح ان کا عمل ہم دیکھ رہے ہیں کہ جہاد و قتال کی آیات سے قرآن و حدیث بھرا ہوا ہے اور نبی ﷺ اور تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے زندگی بھر قتال کیا اور ہمارے محراب منبر اس ذکر سے خالی ہیں؟ دیکھیں آپ کی مدد اور زکوٰۃ کے بغیر بھی اللہ تعالیٰ مجاہدین کو کامیابیاں دے رہا ہے قرآن میں اس نے صاف کہا ہے کہ ایمان والو تم میں سے جو شخص اپنے دین سے پھر جائے گا تو اللہ بہت جلد ایسی قوم لائے گا جو اللہ کو محبوب ہوگی وہ اللہ سے

محبت کرتی ہوگی اور وہ نرم دل ہوں گے مسلمانوں پر اور سخت و تیز ہوں گے کفار پر......اللہ کی راہ میں لڑیں گے اور کسی ملامت کرنے والے کی پرواہ نہیں کریں گے۔(القرآن) آپ خود ہی بتائیں یہ آیات کتنی وضاحت کے ساتھ ان مجاہدین کی نشان دہی کر رہی ہیں اور ہم کہاں کھڑے ہیں؟ دین میں کوئی زبردستی نہیں، حقیقت یہ ہے کہ ہدایت گمراہی سے الگ کر کے واضح کر دی گئی ہے پس جس نے طاغوت کا انکار کیا اور اللہ پر ایمان لایا وہ ایک مضبوط سہارے سے وابستہ ہوگیا۔(البقرہ:۲۵۶)

اس لیے کہ ایمان والوں کا مددگار اور کارساز خود اللہ تعالیٰ ہے اور کافروں کا کوئی مددگار نہیں۔

شیخ عبداللہ بن عبداللطیف رحمہ اللہ کی وضاحت:

''کافروں کے ساتھ التولی والا تعلق واضح کفر ہے جو ملت اسلامیہ سے خارج کر دیتا ہے۔مثلاً کافروں کا بھرپور دفاع کرنا۔نیز دامے درمے اور قدمے ان کا پورا تعاون کرنا۔

۱۔ کافروں کی خاطر اپنے قلم و قرطاس کو حرکت میں لانا اور ان کی پالیسیوں کی حمایت میں مضامین تحریر کرنا۔

۲۔ کافروں کو خوش کرنے کے لیے ان کی خاطر بچھ بچھ جانا اور صدقے واری جانا۔

۳۔ مسلمانوں کے خلاف پولیس و فوج کو حرکت میں لے آنا اور گولی و بندوق کا رخ مسلمانوں کی طرف کر دینا۔ یہ سب اعمال گناہ کبیرہ میں سے ہیں جو آدمی کو اسلام سے خارج کر دیتے ہے۔

علامہ شیخ سلیمان بن عبداللہ آل شیخ رحمہ اللہ فرماتے ہیں: کہ کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو چھوڑ کر طاغوت سے فیصلہ کروانہ کو ترک کرنا، فرائض میں سے ہے اور ان طواغیت کے پاس فیصلہ (تحاکم) کے لیے جانے والا مومن تو کیا مسلم بھی نہیں ہوسکتا۔

ہمارے اور تمہارے درمیان ہمیشہ کے لیے کھلی دشمنی اور بغض واضح ہو چکا ہے یہاں تک کہ تم اللہ واحد پر ایمان لے آؤ۔(الممتحنۃ:۴)

کہہ دیجئے کہ کیا تم اللہ اوراس کی آیات اوراس کے رسول کا مذاق اڑاتے ہو۔عذر نہ بناؤ بلا شبہ تم نے ایمان لانے کے بعد کفر کیا۔(التوبہ:٦٦)

مومنین کے خلاف مشرکین کا ساتھ دینا ان کی نصرت کرنا اوران سے تعاون کے بارے میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:''اور جو کوئی تم میں سے ان کو دوست رکھے گا تو وہ انہیں میں سے ہے بلا شبہ اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا۔(المائدہ:۵۱)۔

کافروں کے ساتھ رہنے والوں کے لیے:ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ:مسلمین میں سے بعض لوگ مشرکین کے ساتھ تھےاور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے مقابلے پر مشرکین کی جماعت کی کثیر کا سبب بن ہوئے تھے۔

تیر لگنے یا تلوار کی ضرب سے قتل بھی ہو جاتے تھےتو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی(النساء:۹۷)

جب فرشتے ایسے لوگوں کو وفات دیتے ہیں کہ جو اپنی جانوں پر ظلم کررہے ہوتے ہیں ان سے کہتے ہیں کہ تم کس حال میں تھے وہ جواب دیتے ہیں کہ ہم زمین میں کمزور اور بے بس تھے۔فرشتے کہیں گے کہ کیا اللہ کی زمین وسیع نہیں تھی کہ تم اس میں ہجرت کر جاتے ،سویہی وہ لوگ ہیں کہ جن کا ٹھکانہ جہنم ہے اور وہ بہت بری جگہ ہے۔(صحیح البخاری کتاب التفسیر)

نوٹ:وہ علماء وحضرات ان وعیدوں سے بری ہیں جو ان جہاد وقتال کی آیات کو مانتے ہیں اور عمل کرتے ہیں تاویلیں نہیں کرتے......

القرآن:چھوڑ دو ان لوگوں کو جنہوں نے اپنے دین کو کھیل اور تماشا بنا رکھا ہے اور جنہیں دنیا کی زندگی نے فریب میں مبتلا کیا ہوا ہے ہاں مگر یہ قرآن سنا کر ان کو نصیحت کرتے رہو کہ کہیں کوئی شخص اپنے کیے کرتوتوں کے وبال میں گرفتار نہ ہو جائے اور اس حال میں ہو کہ اللہ سے بچانے والا کوئی حامی ومددگار اس کے لیے نہ ہو۔(الانعام:۷۰)

القرآن:اللہ نے رسول کو ہدایت اور سچے دین کے ساتھ بھیجا ہے کہ اسے وہ تمام ادیان پر غالب

کردے۔
القرآن: تمہیں کیا ہوگیا ہے کہ تم اللہ کی راہ میں ان کمزور مرد اور عورتوں اور بچوں کو چھڑانے کے لیے قتال نہیں کرتے۔
القرآن: اللہ کی راہ میں قتال کرو۔
القرآن: ان سے لڑتے رہو یہاں تک کہ کوئی فتنہ باقی نہ رہے۔
القرآن: اے لوگو جو ایمان لائے ہو تم پر مقتولین کا بدلہ لینا فرض ہے۔
القرآن: اے نبی (ﷺ) ایمان والوں کو قتال کا شوق دلاؤ۔
القرآن: آپ کہہ دیجیئے اگر تمہارے باپ تمہارے لڑکے اور تمہارے بھائی۔ تمہاری بیویاں اور کنبہ قبیلے اور تمہارے کمائے ہوئے مال اور وہ تجارت جس کی کمی سے تم ڈرتے ہو اور تمہارے گھر جنہیں تم پسند کرتے ہو اگر یہ تمہیں اللہ اور رسول سے اور اللہ کی راہ میں جہاد سے زیادہ عزیز ہیں تو اللہ کے حکم سے عذاب آنے کا انتظار کرو۔ اللہ فاسقوں کو ہدایت نہیں دیتا۔
تمام حقائق جو قرآن وسنت سے واضح ہیں ہم اپنا تجزیہ کریں۔ میرے بھائی اللہ آپ سے پوچھے گا۔ اس لئے خود قرآن کھول کر ان آیات کا سادہ ترجمہ پڑھیں۔ ان شاء اللہ بات سمجھ میں آجائے گی۔
البقرہ آیت نمبر:
(261,251,245,244,218,217,216,195,193,191,190,178,154)
آل عمران: (200,169,167,160,157,152,146,142,13)
النساء: (102,100,96,95,89,84,79,76,74,69)
الانفال: (74,65,60,57,48,45,18,17,15,13,12,10,9,8)
التوبہ: (,44,43,42,41,38,36,35,34,33,29,25,22,24,20,15,13,14,12,5

(123,122,121,111,107,90.87,86,85,82,81,79,49,46,45,

الحج:(78,71,59,58,40,39)

آحزاب:(27,23,17,61,13,11,10,9)

محمد:(38,20,7,4)

الفتح:(27,18,17,10)

الحجرات:(15)

الحشر:(59,14,13,3,2)

صف:(13,10,4)

منافقون:(7,2,1)

ترجمہ پڑھنے کے بعداب اپنے اپنے مولویوں کوموازنہ کریں ان آیات پر ان کا عمل تو دور کی بات۔ان آیات کا ذکر بھی تقریروں اورخطیبوں سے غائب ہے۔یہی وہ آیات ہیں جوقوموں کواور آنے والی نسلوں کوزندگی بخشتی ہیں۔

دین بہت آسان ہے۔اللہ تعالیٰ ہم سب کودین کی سمجھ اورعمل کرنے کی توفیق دے آمین (نیت ہی کرلیں اصلی مجاہد کا ساتھ دینے کی (ان شاءاللہ) ان وعیدوں سے اللہ بچالے گا

مسلم ورلڈ ڈیٹا پروسیسنگ پاکستان

http://www.muwahideen.tk

email: info@muwahideen.tk